فتنہ وفسادات سے حفاظت کا عمل

آجکل جو فساد مچا ہوا ہے، قتل وخون ہورہا ہے اور گولیاں چل رہی ہیں، اس کے لئے ایک عمل بتاتا ہوں۔ مشکوٰۃ شریف کی حدیث ہے حضرت عبد اللہ ابن خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ میں بارش ہو رہی تھی، اندھیری رات تھی اور ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کر رہے تھے، ایک جگہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں مل گئے۔ آپ نے فرمایا ایک عمل کر لیا کرو، تین مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، تین مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور تین مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ صبح وشام پڑھ لیا کرو، یعنی فجر کے بعد اور مغرب کے بعد تَكْفِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ یہ تمہیں ہر ضرر پہنچانے والی شئے سے حفاظت کے لئے کافی ہے۔ اس کی برکت سے انشاء اللہ جنات، شیاطین، غنڈوں، ڈاکوؤں، چوروں سے حفاظت ہو جائے گی۔ اس کو آپ پڑھئے، بہت عجیب عمل ہے۔ ابھی اسٹیل مل میں ایک دوست کے یہاں ڈاکو آ گئے۔ وہ اور ان کے بیوی بچے یہ عمل صبح شام پڑھتے تھے۔ ڈاکوؤں نے ان کو گولی مارنے کی بہت کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہو سکے، جب ڈاکو نے فائر کیا تو گولی دیوار میں لگی، وہ ڈاکو بے ہوش ہو گیا اور بعد میں پکڑا گیا۔ تین قل کا عمل سب لوگ آج سے جاری کر دو۔ بچے بچے سے پڑھوایئے، جو بچے پڑھ سکتے ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی خصوصی حفاظت ہو جائے گی۔ گناہوں کے سبب جو وبال آ رہے ہیں دل سے استغفار و توبہ کیجئے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ کثرت سے پڑھئے۔ یہ سب ہمارے گناہوں کا وبال ہے۔

مصائب و پریشانیاں آنے کا سبب

قرآنِ پاک اعلان کرتا ہے کہ جو بھی مصیبت تم پر آتی ہے، سب تمہارے ہاتھوں کی کمائی ہے، تمہارے گناہوں کے سبب سے آتی ہے اور اکثر تو ہم معاف کر دیتے ہیں:

﴿وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ﴾

(سورۃ الشوریٰ، آیت: ۳۰)

کثیر گناہ تو ہم معاف کر دیتے ہیں لیکن جب کبھی ہم پکڑتے ہیں تو تمہارے گناہوں ہی کے سبب پکڑتے ہیں۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ سے استغفار و توبہ کثرت سے جاری رکھئے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھئے اور اللہ کی عبادت میں لگے رہئے۔

کوئی جیتا کوئی مرتا ہی رہا
عشق اپنا کام کرتا ہی رہا